سامنے آجاتی ہے، تاہم موضوع کا حق ادا کرنے کے لیے ان سب کا مطالعہ کرکے مقالہ لکھنے کی ضرورت قائم ہے۔(م - س)

اسلامی نظریۂ احتساب، امیر کبیر سید علی ہمدانی المعروف شاہ ہمدان۔ ترجمہ: سیداحمد سعید ہمدانی۔ ناشر: ناشاد پبلشرز، ریگل پلازہ، کوئٹہ۔ صفحات: ۴۸۔ قیمت: ۳۰ روپے۔

زیرنظر کتاب اسلام کے قدیم علمی ورثے سے اسلام کے نظامِ احتساب پر آٹھویں صدی ہجری (تیرھویں صدی عیسوی) کے سربرآوردہ صوفی عالم امیر کبیر سید علی ہمدانی، المعروف شاہِ ہمدان کی تصنیف: ذخیرۃ الملوك کے ایک باب کا ترجمہ ہے۔ چند موضوعات: امر بالمعروف ونہی عن المنکر، محتسب، احتساب کے سات درجات، محتسب علیہ (جن کا احتساب کیا جائے)، محتسب فیہ (قابلِ احتساب کام)، شرائط وغیرہ۔ قرآن وحدیث اور تاریخ وسیرت کے بہت سے اہم حوالے اور عمدہ استدلال ہے۔ ایک اہم نکتہ: احتساب کی شرط عصمت نہیں، یہ تعقبات عامہ ہے۔ لہٰذا فاسق کو چاہیے کہ دوسرے فاسق کو فسق سے منع کرے (ص ۲۲)۔ منکراتِ عامہ کے خاتمے کے لیے عملی تجاویز بھی دی گئی ہیں، مثلاً عوام کو دین کے تقاضوں سے روشناس کرانے کے لیے ایک معلم وفقیہہ کا ہربستی کی سطح پر تقرر، ہرفرد اپنے دائرے میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ انجام دے۔ کتاب کے مطالعے سے صاف محسوس ہوتا ہے کہ یورپ کے محدود احتسابی عمل کو شخصی آزادیوں اور بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے اسلام کے ہمہ گیر وہمہ جہت عملِ احتساب سے کوئی نسبت نہیں۔ اسلاف کے علمی ورثے کو نئی نسل تک منتقلی کی ایک اچھی کاوش ہے۔(امجد عباسی)

زنبیل، سلیم خان نیازی۔ ناشر: مکتبہ احیاے دین، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۱۴۰۔ قیمت: ۷۵ روپے۔

دنیا میں انسان کے پاس سب سے قیمتی متاع، زندگی ہے مگر زندگی مسائل میں گھری ہوئی ہے۔ کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ منزل کا تعین ہو اور صحیح راستے پر سفر ہو۔ سلیم خان نیازی کے موضوعات، زندگی سے قریب تر ہیں اور اس کی بھرپور عکاسی کرتے ہیں۔ مختصر لکھنے کے لیے زیادہ محنت اور کاوش درکار ہوتی ہے۔ یہ مضامین مختصر ہیں لیکن اس اختصار کے پیچھے برسوں کی ریاضت